22888 ۔ فطرانہ كى مقدار اور نقد رقم ميں فطرانہ ادا كرنے كا حكم

سوال

فطرانہ كى مقدار كيا ہے ، اور كيا فطرانہ نماز عيد كے بعد ادا كرنا جائز ہے ؟
كيا فطرانہ نقد رقم ميں ادا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حديث ميں ثابت ہے كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك صاع كھجور يا ايك صاع جو ہر مسلمان مرد و عورت آزاد اور غلام چھوٹے اور بڑے پر فطرانہ فرض كيا، اور حكم ديا كہ لوگوں كے عيد كى نماز كے ليے نكلنے سے قبل ادا كيا جائے "

اور صحيح بخارى اور صحيح مسلم ميں ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ سے مروى ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ:

" ہم رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى موجودگى ميں ايك صاع غلہ يا ايك صاع كھجور يا ايك صاع جو يا ايك صاع منقہ يا ايك صاع پنير فطرانہ ادا كيا كرتے تھے "

اس حديث ميں لفظ طعام يعنى كھانے كى شرح سب اہل علم نے گندم كى ہے، اور كچھ دوسرے علماء كہتے ہيں كہ طعام سے مقصود وہ چيز ہے جو علاقے كے لوگ بطور خوراك استعمال كرتے ہوں، چاہے وہ گندم ہو يا مكئى وغيرہ، اور صحيح بھى يہى ہے؛ كيونكہ فطرانہ اور زكاۃ اغنياء كى جانب سے فقراء كے ليے رحمدلى اور خير خواہى ہے، اس ليے مسلمان كے ليے واجب نہيں كہ وہ اپنے علاقے كى خوراك كے علاوہ كسى اور چيز كے ساتھ ان كى غمخوارى كرے.

سب اجناس ميں سے ايك صاع واجب ہے، ايك صاع دونوں ہاتھ چار بار بھريں تو ايك صاع ہوتا ہے جس كا وزن تقريبا تين كلو گرام ہے، اس ليے اگر كوئى مسلمان ايك صاع چاول يا اپنے علاقے كى كوئى اور خوراك كا ايك صاع فطرانہ ميں دے تو يہ كافى ہے.

فطرانہ دينے كا وقت اٹھائيس رمضان ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے صحابہ كرام عيد سے ايك يا دو

روز قبل فطرانہ دیا کرتے تھے، اور ہو سکتا ہے مہینہ انتیس کا ہو اور تیس کا بھی ہو سکتا ہے.

اور فطرانہ کا آخری وقت نماز عید ہے، اس لیے نماز عید کے بعد تك تاخیر کرنی جائز نہیں کیونکہ حدیث میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کیا تو یہ فطرانہ قبول ہے، اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایك صدقہ ہے "

اسے ابو داود نے روایت کیا ہے.

جمہور اہل علم کے ہاں فطرانہ کی قیمت ادا کرنی جائز نہیں، بلکہ غلہ کی شکل میں فطرانہ ادا کرنا واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا عمل تھا.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو دین کی سمجھ اور اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے.

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

فضيلة الشيخ ابن باز .